

22237 - عمل صالح کی شرطیں

سوال

وہ کونسی شروط ہیں جو کہ کسی عمل میں پائی جائیں تو وہ صالح بن جائے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ شنقیتی رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ :

اللہ تعالیٰ کا اس آیت کریمہ میں فرمان :

وہ لوگ جو نیک اور صالح عمل کرتے ہیں الکہف -(2)

اس فرمان کی مراد کو دوسری آیات نے بیان کر دیا ہے جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ عمل صالح ہونے کے لئے تین امور کا ہونا ضروری ہے :

اول : وہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق ہو ۔

تو جو عمل بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے طریقے کے مخالف ہو وہ عمل صالح نہیں بلکہ وہ باطل ہے ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جو دین وہ لے لو --- الحشر -(7)

اور فرمان ربانی ہے :

جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی النساء -(10)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

کیا ان لوگوں نے (اللہ تعالیٰ کے) ایسے شریک (مقرر کر رکھے) ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ

تعالیٰ کے فرمائے ہوئے نہیں الشوریٰ -/(21)

اس کے علاوہ اور بھی آیات ہیں -

دوم : عمل کرنے والا اپنے عمل میں مخلص ہو اور اسے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی کرے جو کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہو -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

انہیں اس کے سوا کوئی حکم ہی نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں البینۃ
/-(5)

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کروں کہ اسی کے لئے عبادت کو خالص کرلوں ، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار بن جاؤں ، کہہ دیجئے ! کہ مجھے تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے بڑے دن کے عذاب کا خوف لگتا ہے ، کہہ دیجئے ! کہ میں تو خالص اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں ، تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرتے رہو کہہ دیجئے ! کہ حقیقی نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو اپنے آپ اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالیں گے یاد رکھو کہ واضح اور صریح نقصان ہے الزمر -/(11)

(15)

سوم : یہ کہ عمل عقیدہ صحیحہ اور ایمان کی اساس پر مبنی ہو، کیونکہ عمل چھت کی طرح ہے اور عقیدہ بنیاد اور اساس ہے -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

جو شخص نیک عمل کرے وہ مرد ہو یا عورت لیکن با ایمان ہو النحل /-(97)

تو یہاں پر عمل کو ایمان سے مقید کیا ہے -

اور اس مفہوم کو بہت سی آیات بیان کرتی ہیں ،

مثلاً اللہ تعالیٰ کا غیر مومنوں کے اعمال کے متعلق فرمان ہے :

اور انہوں نے جو اعمال کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا افرقان /-(23)

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اور کافروں کے اعمال اس چمکتی ہوئی ریت کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو اور جسے پیاسا شخص دوسرے پانی سمجھتا ہو النور / (39)

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

ان کے اعمال کی مثال اس را کھ کی طرح ہے جس پر تیز ہوا آندھی والے دن چلے۔۔۔ ابراہیم / (18)

اس کے علاوہ اور آیات جس طرح کہ پہلے وضاحت گزر چکی ہے ۔